روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر یکم اکتوبر 2007ء 18 رمضان 1428 ہجری یکم اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 224

لیلۃ القدر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعض صحابہ کو دکھایا گیا کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری سات دنوں میں ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تمہاری خوابوں کا اس امر پر اتفاق ہو گیا ہے اس لئے جو لیلۃ القدر کا متلاشی ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ التراویح باب التماس لیلۃ القدر حدیث نمبر 1876)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم لیلۃ القدر کے دونوں معنوں کو مانتے ہیں ایک وہ جو عرف عام میں ہیں کہ بعض راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خدا تعالیٰ ان میں دعائیں قبول کرتا ہے اور ایک اس سے مراد تاریکی کے زمانہ کی ہے جس میں عام ظلمت پھیل جاتی ہے۔ حقیقی دین کا نام و نشان نہیں رہتا۔ اس میں جو شخص خدا تعالیٰ کے سچے متلاشی ہوتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں وہ بڑے قابل قدر ہوتے ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک بادشاہ ہو اور اس کا ایک بڑا لشکر ہو دشمن کے مقابلہ کے وقت سب لشکر بھاگ جاوے اور صرف ایک یا دو آدمی رہ جاویں اور انہیں کے ذریعہ سے اسے فتح حاصل ہو تو اب دیکھ لو کہ ان ایک یا دو کی بادشاہ کی نظر میں کیا قدر ہوگی۔ پس اس وقت جبکہ ہر طرف دہریت پھیلی ہوئی ہے کوئی تو قول سے اور کوئی عمل سے خدا تعالیٰ کا انکار کر رہا ہے ایسے وقت میں جو خدا تعالیٰ کا حقیقی پرستار ہوگا وہ بڑا قابل قدر ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی لیلۃ القدر کا زمانہ تھا۔ اس وقت کی تاریکی اور ظلمت کی بھی کوئی انتہا نہ تھی۔ ایک طرف یہود گمراہ۔ ایک طرف عیسائی گمراہ۔ ادھر ہندوستان میں دیوتا پرستی، آتش پرستی وغیرہ۔ گویا سب دنیا میں بگاڑ پھیلا ہوا تھا۔ اس وقت بھی جبکہ ظلمت انتہاء کو پہنچ گئی تھی تو اس نے تقاضا کیا تھا کہ ایک نور آسمان سے نازل ہو سو وہ نور جو نازل ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات تھی۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب ظلمت اپنے کمال کو پہنچتی ہے تو وہ نور کو اپنی طرف کھینچتی ہے جیسے کہ چاند کی 29 تاریخ ہو جاتی ہے اور رات بالکل اندھیری ہوتی ہے تو نئے چاند کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے تو اس زمانہ کو بھی خدا تعالیٰ نے لیلۃ القدر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ (۔) اسی طرح جب نور اپنے کمال کو پہنچتا ہے تو پھر وہ گھٹنا شروع ہوتا ہے جیسے کہ چاند کو دیکھتے ہو اور اسی طرح سے یہ قیامت تک رہے گا کہ ایک وقت نور کا غلبہ ہوگا اور ایک وقت ظلمت کا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 493)

تربیت کا ایک انداز

۞ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے خلیفہ بننے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں فرمایا:۔

مجھے جو ماں ملی جس نے میری تربیت کی یعنی حضرت اماں جان وہ ایسی تربیت کرتی تھیں کہ دنیا کا کوئی ماہر نفسیات ایسی تربیت نہیں کر سکتا۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دو یتیم بچوں (بہن بھائی) کو حضرت اماں جان نے پالا تھا۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے نہلایا دھلایا۔ اور ان کی جوئیں نکالیں مجھے وہ کمرہ بھی یاد ہے۔ جہاں دستر خوان بچھا تھا اور جس پر حضرت اماں جان نے اپنے ساتھ بچوں کو کھانے کیلئے بٹھایا۔ لیکن معلوم نہیں مجھے اس وقت کیا سوجھی کہ میں ان کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس دن مجھے حضرت اماں جان نے کھانا نہیں دیا۔ یہاں تک کہ شام کو میں نے خود مانگ کر کھایا اس میں ایک سبق تھا کہ جس کو دنیا یتیم کہتی ہے مسکین کہتی ہے خدا تعالیٰ کے بندے سمجھتے ہیں کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی حفاظت کریں۔ اور ان کے نگران بنیں۔ (الفضل 17 نومبر 1965ء)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت انجینئرز

۞ مندرجہ ذیل قابلیت رکھنے والے یا اس فیلڈ میں زیر تعلیم واقفین نو سے درخواست ہے کہ وہ وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ فرمائیں۔

میکینیکل انجینئرز/ڈپلومہ ہولڈرز

سول انجینئر/ڈپلومہ ہولڈرز

B.Sc ایگریکلچر

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

اے شہرِ رمضان

اندھیاروں کے دیپ بجھا دے اے شہرِ رمضان
جی میں ایسی جوت جگا دے اے شہرِ رمضان

کوئی پل نہ آئے جب آئے نہ اس کی یاد
اب کے ایسی بات بنا دے اے شہرِ رمضان

حرص و ہوا کی سرد ہوا سے ٹھنڈے جسم و دل
دل کے جسموں کو گرما دے اے شہرِ رمضان

ساون رُت کی جَل تَھل میں بھی بنجر نَین پرین
اشکوں کی برکھا برسا دے اے شہرِ رمضان

کوئی برہن دید کو ترسے نہ کوئی آنسو چھلکے
سب کی عید کو عید بنا دے اے شہرِ رمضان

غم کی رات میں ڈوب چلی ہے نومیدی کی شام
آس کا سورج پھر اُجلا دے اس شہرِ رمضان

مبشر احمد محمودؔ

تقریب تقسیم اسناد

(عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ کی تقریب تقسیم اسناد وانعامات مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں صبح نو بجے مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی ۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام پیش کئے جانے کے بعد خاکسارہ صادقہ ظفر پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ نے سال 07-2006ء کی تفصیلی رپورٹ نیز ادارہ کا تعارف پیش کیا۔

یہ ادارہ دو حصوں پر مشتمل ہے پہلا مدرسۃ الحفظ طالبات اور دوسرا دینیات کلاس ادارہ کا قیام 17 مارچ 1993ء کو عمل میں آیا اور ادارہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام ونگرانی کام کررہا ہے۔

مدرسۃ الحفظ طالبات

دوران سال حفظ کلاس میں بچیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 82 رہی طالبات کی تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے اور عمومی مسائل حل کرنے کیلئے ہر ماہ والدین کی میٹنگ کی جاتی ہے۔ جس میں ان کی شمولیت لازمی ہوتی ہے۔ طالبات کی قابلیت کو اجاگر کرنے نیز انہیں محنت کرنے کی ترغیب دلانے کی خاطر مکرم ناظر صاحب تعلیم نے انعامی وظیفہ مقرر کیا ہے جو ہر طالبہ کی انفرادی کارکردگی پر دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس سال 28 طالبات نے حفظ قرآن کریم مکمل کرنے کے بعد امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی توفیق پائی اور سند کی حقدار قرار پائیں۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ حافظہ عصبہٰ ناز بنت مکرم شمشاد احمد صاحب بٹ ربوہ
2۔ حافظہ فائزہ عصمت بنت مکرم رانا محمد احمد صاحب ربوہ
3۔ حافظہ ساجدہ روبینہ بنت مکرم محمد انور چیمہ صاحب ربوہ
4۔ حافظہ اسماء نصیر بنت مکرم نصیر احمد صاحب ربوہ
5۔ حافظہ آصفہ نورین بنت مکرم سفارش احمد صاحب اٹھوال ربوہ
6۔ حافظہ نائلہ توصیف بنت مکرم توصیف احمد احسن صاحب ربوہ
7۔ حافظہ نفیسہ زاہد بنت مکرم انعام اللہ صاحب لاہور۔
8۔ حافظہ صنوبر سفیر بنت مکرم سفیر احمد صاحب راٹھ ربوہ
9 حافظہ طوبیٰ قریشی بنت مکرم قیصر محمود قریشی صاحب ربوہ
10۔ حافظہ عمارہ صابر بنت مکرم صابر علی صاحب چک صریح جڑانوالہ
11۔ حافظہ نادیہ عارف بنت مکرم محمد عارف صاحب ربوہ
11۔ حافظہ فائقہ ظفر بنت مکرم محمد ظفر اللہ مجوکہ ربوہ
13۔ حافظہ شائستہ جبیں بنت مکرم احمد خان صاحب ادرحماں ضلع سرگودھا
14۔ حافظہ بارعہ مزمل بنت مکرم مذمل بشیر شاہد صاحب۔ کراچی
15۔ حافظہ عافیہ نصیر بنت مکرم نصیر احمد صاحب ربوہ
16۔ حافظہ ساعدہ ابراہیم بنت مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب ربوہ
17۔ حافظہ شمائلہ اعظم بنت مکرم محمد اعظم شاہد صاحب ربوہ
18۔ حافظہ فارعہ منصور بنت مکرم منصور احمد تاثیر صاحب ربوہ
19۔ حافظہ ساجدہ پروین بنت مکرم منیر احمد صاحب ربوہ
20۔ حافظہ سبحانہ ایوب بنت مکرم شیخ محمد ایوب صاحب ربوہ
21۔ حافظہ صبیحہ کنول بنت مکرم غلام احمد صاحب ربوہ
22۔ حافظہ بارعہ شمس بنت مکرم شمس الدین صاحب ربوہ
23۔ حافظہ امۃ النصیر رباء بنت مکرم اصغر علی صاحب ربوہ
24۔ حافظہ عائشہ صداقت بنت مکرم صداقت رسول صاحب۔ ربوہ
25۔ حافظہ طاہرہ صدیقہ بنت مکرم محمد افضل صاحب ربوہ
26۔ حافظہ عالیہ نایاب بنت مکرم انور علی صاحب ربوہ۔
27۔ حافظہ کاشفہ محمود بنت مکرم سلطان محمود ناصر صاحب ربوہ
28۔ حافظہ امۃ الجمیل بنت مکرم عبدالرحمٰن اختر صاحب ربوہ

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کیلئے مبارک فرمائے۔

دینیات کلاس

ادارہ کا دوسرا حصہ دینیات کلاس ہے اس کیلئے نظارت تعلیم سے منظور شدہ معین نصاب ہے یہ نصاب چار سمیسٹرز میں دو سال کی مدت میں مکمل کروایا جاتا ہے ہر سمیسٹر کے فائنل امتحان میں کامیابی پر سند دی جاتی ہے۔ دینیات کلاس میں داخلہ کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے اور عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ شادی شدہ خواتین بھی شوق سے حصہ لیتی ہیں اور مثالی ذوق و شوق اور محنت سے پڑھائی کرتی ہیں۔ دوران سال ادارہ میں تین شادی شدہ خواتین زیر تعلیم رہیں۔

اس کے بعد مکرمہ مہمان خصوصی صاحبہ نے طالبات میں اسناد و انعامات تقسیم فرمائے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے طالبات کو قرآن کریم پڑھنے اور ترجمہ سیکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت واہمیت کی طرف توجہ دلائی نیز رمضان المبارک کی آمد کے سلسلہ میں روزہ کی تعلیم الٰہی کے متعلق بھی بزرگوں کے نمونہ کو پیش نظر رکھنے کی تلقین فرمائی۔ دعا کے بعد تمام حاضرات کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل فیلڈز میں ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ آفر کیا ہے۔ i۔ کیمسٹری ii۔ فزکس iii۔ زوآلوجی iv۔ عربی v۔ اسلامک سٹڈیز vi۔ اردو vii۔ پاکستان سٹڈیز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔ اکتوبر 2007ء ہے۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.gcuf.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 ستمبر 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عبدالکریم صاحب میرا بھڑ کے میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سعدیہ کریم صاحبہ نے کشمیر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج میرپور منظور شدہ نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھک حکومت آزاد جموں و کشمیر سے D.H.M.S کے فائنل امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ تیسرے سال کے امتحان میں بھی پہلی پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کی ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور جماعت کی نیک نامی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مسعود احمد دہلوی صاحب

سیرت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

مجھے اس وقت سیدنا حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی سیرت پر روشنی ڈال کر اس امر کو واضح کرنا ہے کہ سیدنا حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کرنے کے بعد حضرت مولانا موصوف علم اور روحانیت میں ترقی کر کے ایک فیض یافتہ ہی نہیں بحمد اللہ تعالیٰ ایک فیض رساں وجود بن گئے تھے۔

اس لحاظ سے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اُس طائفہ متقین کے ایک نوجوان اور بہر رنگ ممتاز فرد تھے جسے سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے گرد اس لئے جمع کیا تھا کہ تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور اُن کا اتفاق دین حق کیلئے برکت، عظمت ونتائج خیر کا موجب ہو اور وہ دین حق کی پاک ومقدس خدمات میں جلد کام آسکیں۔ اس تقویٰ شعار جماعت کی تربیت باطنی کے لئے حضور نے جو جانگسل مجاہدہ کیا اور جو عظیم کوششیں بروئے کار لائے ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے کہ تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے۔ اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خاصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور روح خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امّارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو مَیں بتوفیق تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کرلیا ہے غافل نہیں رہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا‘‘۔

(اشتہار 4/مارچ 1889ء)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں، توجہ خاص اور شبانہ روز کی کوششوں سے رفقاء کرام کا جو پاک اور مقدس گروہ تیار ہوا حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اس مقدس گروہ کے ایک نوجوان اور ممتاز فرد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کو رویاء صادقہ اور کشوف والہامات کی نعمت خاص سے سرفراز فرمایا تھا اور یہ سب زمین پر چلتے پھرتے فرشتے نظر آتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی مشیت کے تحت اُس کے ایسے خاص بندے دنیا پر اپنا مخفی اثر ڈال رہے ہوتے ہیں۔ اس کے ثبوت کے طور پر وہ ان میں سے بعض کو چُن لیتا ہے جن کا نیک اثر اعلانیہ طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے منتخب بندگان خدا میں سے ایک حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بھی تھے۔ آپ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ تربیت باطنی، حضور کی دعاؤں اور توجہ خاص سے اس رنگ میں مستفیض ہوئے کہ حضور کی قوت قدسیہ کے زیر اثر آپ نے علمی طور پر بھی بلند مقام حاصل کیا اور پھر روحانیت میں بھی ترقی کر کے مستجاب الدعوات ہونے اور دوسروں کو روحانی کمالات سے بہرہ ور کرنے کے بلند مقام سے سرفراز ہوئے۔ مَیں ان دونوں پہلوؤں کے اعتبار سے آپ کی سیرت کے چند واقعات بیان کرنے پر اکتفا کروں گا۔

چونکہ حضرت مولانا نوجوانی کی عمر میں ہی سیدنا حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کر کے قدسی صفات رفقاء کرام کے گروہ میں شامل ہوئے تھے اس لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی قوت قدسیہ سے فیضیاب ہو کر ایک لمبے زمانہ تک لوگوں کو علمی اور روحانی طور پر فیض پہنچانے میں مصروف رہے اور ایسے ایسے عظیم کارنامے سرانجام دئے اور آپ سے ایسے خوارق ظہور میں آئے جنہیں تاریخ احمدیت میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ آپ نے سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر ہدایت پورے برصغیر کا دورہ کر کے ہزارہا لوگوں کو صداقت احمدیت کے زندہ نشان دکھائے اور انہیں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی قوت قدسیہ کی تاثیرات سے آگاہ کر کے اور دلائل قاطعہ کے ذریعہ احمدیت کو ان پر روز روشن کی طرح آشکار کر کے انہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق سے بہرور کرنے کا وسیلہ بنے۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنے علمی اور روحانی معرکوں کا اپنی ضخیم تصنیف ’’حیات قدسی‘‘ میں بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا ہے اور قارئین کو توجہ دلائی ہے کہ وہ بھی سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے قدسی صفات خلفائے عظام کے آسمانی وجودوں کی پیروی کر کے اور اپنے زمانہ کے خلیفہ برحق سے بذریعہ خطوط و ملاقات ذاتی رابطہ قائم کر کے اپنے آپ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ بھی مورد فضل الٰہی بنیں اور خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت اور اس کی معیت کا اپنے آپ کو اہل بنائیں۔ اس کتاب کا ہر احمدی کے لئے بالاستیعاب مطالعہ ازبس ضروری ہے۔

اب مَیں بطور نمونہ آپ کے دو علمی معرکوں کا ذکر کرتا ہوں۔

تقریر میں علمی نکات بیان کرنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا اظہار تحسین

جب سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود سیالکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں لیکچر دیا تو حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے بھی سیالکوٹ جانے اور حضور کے لیکچر سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل کی۔ آپ اُس زمانہ میں جوان ہی تھے اور جماعت میں زیادہ معروف نہ تھے۔ حضور کے لیکچر سے ایک روز پہلے کی بات ہے کہ دوپہر کھانے کی تیاری میں ابھی گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹے کا وقفہ تھا۔ لوگ ادھر ادھر جا رہے تھے ان کے آنے جانے اور باتیں کرنے سے ایک بے ہنگم شور کی سی کیفیت پیدا ہوگئی۔ بعض منتظمین نے یہ تجویز پیش کی کہ علماء میں سے کوئی صاحب تقریر شروع کر دیں۔ اس طرح لوگوں کا شور بھی ختم ہو جائے گا اور ان کے لئے علمی استفادہ کی صورت بھی نکل آئے گی۔

اس وقت بعض جید علماء کے اصرار پر حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں سورۃ فاتحہ کے مختلف مطالب بیان کرتے ہوئے علم الاعداد کی رو سے بعض ایسے علمی نکات بیان کئے کہ لوگ عش عش کر اٹھے۔ آپ نے جب تقریر ختم کی تو حاجی الحرمین حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:۔

’’مَیں تو سمجھا تھا کہ نورالدین دنیا میں ایک ہی ہے۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ ہمارے مرزا نے تو کئی نورالدین پیدا کر دئے ہیں‘‘۔

حضرت مولانا نورالدین جیسے متبحر عالم دین کی طرف سے ایسا شاندار اظہار تحسین اس امر پر دال ہے کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو جوانی میں ہی علوم دینیہ میں گہری دسترس حاصل تھی۔

علمائے دہلی کو عربی زبان میں تفسیر نویسی کا چیلنج

بیسویں صدی کی دوسری دہائی کے آخر یا تیسری دہائی کے اوائل کا زمانہ تھا کہ حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب اپنے بعض شاگرد علماء کے ہمراہ جنوبی ہندوستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد واپسی میں دہلی وارد ہوئے اور وہاں کچھ روز قیام فرمایا۔ اس وقت عربی دانی اور علوم دینیہ میں آپ کی دسترس کا یہ عالم تھا کہ سرزمین ہندوستان کا کوئی عالم بھی آپ کے سامنے دم مارنے کی جرأت نہ کرسکتا تھا۔ خاکسار کے والد حضرت محمد حسن آسان دہلوی نے آپ کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ علمائے دہلی کو عربی زبان میں قرآن مجید کی تفسیر نویسی کا چیلنج دیں تا کہ نہ صرف یہاں کے علماء بلکہ دہلی کے دیگر اہل علم پر احمدی علم کلام کی برتری اور فوقیت ظاہر ہو سکے اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت اور آپ کی تاثیر قدسی کا اثر اُن پر آشکار ہو سکے۔ آپ بلا تامّل اس کے لئے تیار ہو گئے اور اُسی وقت قلم دوات اور کاغذ منگوا کر آپ نے عربی زبان میں تفسیر نویسی کے چیلنج کی عبارت عربی میں تحریر کر ڈالی۔ اس چیلنج میں آپ نے لکھا کہ علمائے دہلی قرآن مجید کا ایک رکوع خود منتخب کریں اور آمنے سامنے بیٹھ کر دونوں یعنی ایک طرف آپ اور دوسری طرف علمائے دہلی اکٹھے ہو کر اُس رکوع کی عربی میں تفسیر لکھیں اور اس رکوع میں مذکورہ علوم و معارف رقم کریں۔ اگر وہ پسند کریں تو ان معارف وحقائق کو غیر منقوط عربی میں تحریر کریں اور اگر ان کے لئے ممکن نہ ہو تو منقوط عربی میں نکات معرفت کو ضبط تحریر میں لائیں۔ مَیں منقوط اور غیر منقوط عربی دونوں میں تفسیر لکھنے کے لئے تیار ہوں کیونکہ مجھے غیر منقوط عربی میں بھی مفاہیم ومطالب کے اظہار میں خاص دسترس عطا کی گئی ہے۔ اس امر کے ثبوت کے طور پر آپ نے آنحضرت کی شان اقدس میں دو عربی قصیدے بھی تحریر فرمائے۔ ایک عقیدہ منقوط تھا اور دوسرا غیر منقوط۔ عربی زبان میں تفسیری چیلنج اور اس کا اردو ترجمہ ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر کے اسے بہت وسیع پیمانہ پر شائع کیا گیا اور خاص طور پر دہلی کے ہر دینی مدرسہ کے ہر استاد عالم تک اسے پہنچایا گیا۔ اس چیلنج کا شہر بھر میں بہت چرچا ہوا۔ بعض معزز شہریوں نے اپنے اپنے علماء کے پاس جا جا کر انہیں احمدی عالم کا چیلنج قبول کرنے پر آمادہ کرنا چاہا لیکن کوئی ٹس سے مس نہ ہوا۔ اور چیلنج قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا اور نتیجہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے اس شعر کے عین مطابق نکلا ؎

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

خاکسار نے ایک دینی مدرسہ کے عالم کو اپنے شاگردوں کے ہمراہ بازار میں جاتے دیکھا۔ مَیں بھی ساتھ ہو لیا۔ مَیں نے دیکھا اور سنا کہ وہ غیر احمدی عالم صاحب اپنے شاگردوں سے کہہ رہے تھے کہ اس زمانہ میں قادیانیوں کا سب سے بڑا عالم غلام رسول راجیکی ہے۔ مَیں اس واقعہ اور اس عربی مثل کے اُن پر صادق آنے کا عینی شاہد ہوں کہ اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَت بِهِ الْاَعْدَآءُ۔

روحانی ترقی کی منازل اور تعلق باللہ کی روح پرور کیفیات

سیدنا حضرت مسیح موعود کی خصوصی دعاؤں خاص توجہ اور تربیت باطنی کی شب و روز جاری رہنے والی مساعی کے نتیجہ میں دیگر رفقاء مسیح موعود کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو روحانیت کی معراج یعنی تعلق باللہ میں ترقی کا جو رفیع الشان موقع حاصل ہوا اس کا اندازہ روزمرہ ظاہر ہونے والے ان واقعات سے لگایا جاسکتا ہے جو

قبولیت دعا کے سلسلہ میں دعا کی درخواست کرنے والے احباب کے ہر روز بڑی کثرت سے مشاہدہ میں آتے تھے۔ لوگ ہر روز ہی قادیان میں بھی اور ہجرت کے بعد ربوہ میں بھی نماز عصر کے بعد آپ کے گھر پر بڑی کثرت سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور اپنی اپنی حاجات کے متعلق دعا کی درخواست کرتے تھے۔ آپ ہر ایک کی درخواست سننے کے بعد اسی وقت ہاتھ اٹھا کر جناب الٰہی میں دعا کرتے۔ جملہ حاضرین بھی ہاتھ اٹھا کر دعا میں شریک ہوتے۔ دعا کے دوران جو کشفی نظارہ آپ کو نظر آتا اس کی روشنی میں آپ اُسی وقت بتا دیتے کہ کام ہو جائے گا یا نہیں ہوگا۔ اور اگر ہوگا تو کس حد تک ہوگا اور کس حد تک نہ ہونا مقدر ہے۔ ایسے لاتعداد و بیشمار واقعات میں سے مَیں بطور نمونہ چند ایک کا یہاں ذکر کرتا ہوں۔

مستجاب الدعوات بزرگ

ربوہ کے ابتدائی زمانہ میں جبکہ ابھی پختہ تعمیرات کا سلسلہ عام نہ ہوا تھا اور اکثر و بیشتر ادارے ابھی کچی عمارتوں میں قائم تھے تنزانیہ مشرقی افریقہ کے عمری عبیدی صاحب (مرحوم) اور گھانا مغربی افریقہ سے جناب عبدالوہاب بن آدم صاحب جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ آئے۔ دونوں نے پہلے تو اردو زبان سیکھی اور پھر جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ چونکہ جامعہ احمدیہ میں اردو زبان میں تعلیم دی جاتی تھی اس لئے ان دونوں حضرات کو اردو پر عبور حاصل نہ ہونے کی وجہ سے بعض مضامین کو پورے طور پر اخذ کرنے میں دقّت پیش آ رہی تھی۔ خاص طور پر جب منطق کا مضمون شروع ہوا تو محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب بہت پریشان ہوگئے کہ منطق کی اصطلاحات کو مَیں کیسے سمجھ پاؤں گا انہوں نے اپنی پریشانی کا اظہار جناب عمری عبیدی صاحب (مرحوم) سے کیا۔ وہ بہت ذہین آدمی تھے اور تعلیمی مشکلات پر جلد قابو پا لیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مستجاب الدعوات بزرگ ہیں مَیں نے ان سے کئی معاملات میں دعا کروائی اور خدا کے فضل سے ان کی دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں ہر بار میری مشکل حل ہوگئی۔ ہم دونوں اکٹھے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عبدالوہاب بن آدم صاحب، راجیکی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ منطق کا مضمون اردو میں پڑھنے اور سمجھنے میں دشواری پیش آنے کا ذکر کیا۔ آپ نے اُسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ ہم دونوں بھی دعا میں شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مولانا نے فرمایا: مَیں نے دعا کرنے کے دوران کشفی حالت میں حضرت اقدس مسیح موعود کا دست مبارک آپ دونوں کے سروں پر رکھا ہوا دیکھا ہے۔ جس کی تعبیر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کی برکت سے آپ کو بہت کامیابیاں بخشے گا۔

محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب مزید تحریر کرتے ہیں کہ حضرت مولانا راجیکی صاحب کے مکان سے واپس آ کر مَیں نے اسی رات سب سے پہلے منطق کے مضمون کا مطالعہ شروع کیا۔ میرے تعجب کی انتہا نہ رہی۔ مَیں نے دیکھا کہ جتنے صفحات پڑھتا ہوں وہ مجھے آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں۔ اس طرح تھوڑے سے وقت میں مَیں نے چالیس صفحات کے قریب یاد کر لئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مَیں نے آسانی سے امتحان کی تیاری کر لی۔ ہم دونوں نے جب امتحان دیا تو پرچوں کو بہت آسان پایا۔ جب امتحان کا نتیجہ نکلا تو انتہائی خوشی کا موجب ہوا کیونکہ مَیں کلاس میں اول نمبر پر آیا۔ محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے سارا بیان محترم برکات احمد صاحب راجیکی کو 14/جولائی 1956ء کے روز لکھ کر دیا اور انہوں نے حیات قدسی کے نئے ایڈیشن کے ضمیمہ حصہ پنجم میں اسے درج کرا کے اس کے صفحہ 171 پر اسے شائع کروا دیا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان دونوں حضرات نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی برکت سے بہت ترقی کی۔ محترم عمری عبیدی صاحب ترقی کرتے کرتے اپنے ملک کے وزیر بنے اور بہت نام پیدا کیا۔ اور محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب سالہا سال سے امیر جماعت احمدیہ گھانا کے نہایت ممتاز عہدے پر فائز ہیں۔ اپنی مادری زبان کے علاوہ انگریزی اور اردو میں بڑی روانی سے تقریر کرتے ہیں اور اپنے ملک کی اہم شخصیت شمار کئے جاتے ہیں اور حکومتی حلقوں میں بڑا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

اُسی زمانہ کی بات ہے کہ خاکسار کی ایک عزیزہ نے بی۔اے کا امتحان دیا۔ امتحان کے بعد وہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ آپ نے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے عزیزہ سے دریافت فرمایا کیا تمہارا کوئی پرچہ خاطر خواہ حل نہیں ہو سکا؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ دعا کے دوران مَیں نے روشنی دیکھی لیکن اس کے درمیان میں ایک بہت چھوٹا سا سیاہ نشان بھی نظر آیا۔ اس سے مَیں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ تمہارا کوئی پرچہ پورے طور پر حل نہیں ہو سکا ہے لیکن تم اچھے نمبروں پر پاس ہو جاؤ گی کیونکہ روشنی اُس چھوٹے سے سیاہ نشان پر پوری طرح غالب ہے۔ واقعی ایسا ہی ظہور میں آیا اور وہ بہت اچھے نمبروں پر پاس ہوئیں۔

سابق ایڈیٹر الفضل محترم روشن دین صاحب تنویر نے جب اپنی بڑی صاحبزادی کی شادی کی تو خاکسار سے کہا کہ تم ذرا میرے ساتھ چلو۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے درخواست کرنی ہے کہ وہ ازراہ ذرہ نوازی رختصانہ میں تقریب میں تشریف لا کر دعا کرائیں تاکہ میری بیٹی اُن کی مقبول دعاؤں کے ساتھ رخصت ہو۔ ہم دونوں حضرت مولانا کے در دولت پر حاضر ہوئے اور دروازہ پر دستک دے کر اپنی آمد کی اطلاع حضرت مولانا کو بھجوائی۔ آپ اطلاع ملنے پر دروازہ پر تشریف لے آئے۔ اور محترم تنویر صاحب کی درخواست قبول فرماتے ہوئے رختصانہ میں دعا کرنے کی حامی بھر لی۔ اندر واپس جانے سے پہلے آپ نے محترم تنویر صاحب سے دریافت فرمایا کیا آپ حقّہ پیتے ہیں۔ تنویر صاحب نے عرض کیا کیا کروں حقّہ کی ایسی لت پڑی ہے کہ چھوٹتی ہی نہیں۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ جب مجھے آپ کی آمد کی اطلاع ہوئی اور مَیں دروازہ کی سمت میں چلنے لگا تو مجھے کچھ دھواں نظر آیا۔ اس سے میرے دل میں یہ بات آئی کہ جو صاحب ملنے آئے ہیں وہ حقّہ یا سگریٹ پینے کے عادی ہیں۔ پھر فرمایا تنویر صاحب حقّہ پینا بُری عادت ہے اس سے جان چھڑانے کی کوشش کریں۔

پھر حضرت مولانا رختصانہ کی تقریب میں تشریف لائے تو دعا کرانے کے بعد محترم تنویر صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا دعا کے دوران مَیں نے آپ کے داماد کے والد حکیم فیروز الدین صاحب کو بڑی قیمتی پوشاک زیب تن کئے دیکھا ہے اور چہرہ خوشی سے خوب کِھلا ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد پر دنیوی لحاظ سے بہت فضل کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ محترم تنویر صاحب کے داماد ترقی کر کے ایک بہت بڑے انڈسٹریل ادارے کے جنرل مینیجر مقرر ہوئے اور ان کے چھوٹے بھائی نے سی ایس ایس کا امتحان پاس کیا اور ایک اہم سرکاری دفتر میں بہت اعلیٰ عہدے پر فائز ہوئے۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی علمی فضیلت اور بلند روحانی مرتبہ ومقام کو آشکار کرنے والے یہ چند واقعات اس لئے بیان کئے ہیں کہ عنداللہ اتنے بلند مقام پر فائز ہونے کے باوجود حضرت مولانا راجیکی صاحب میں عاجزی وانکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپ سے ہر شخص بآسانی مل لیا کرتا تھا۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے اور مَیں نے آپ کی مجلس میں لوگوں کو مخاطب کر کے یہ فرماتے ہوئے بارہا سنا کہ میں تو ایک عاجز انسان ہوں۔ یہ سب تفصلات جو آپ لوگوں کو نظر آتے ہیں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ساتھ محبت وعقیدت اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کامل اطاعت وفرمانبرداری کا نتیجہ ہے۔ آپ اپنی مجالس میں بڑی کثرت سے یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ اگر اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست پر مشتمل خطوط باقاعدگی سے ارسال کیا کرو اور پھر خود بھی اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہو۔ خلیفہ کا آسمانی وجود ایک پاور ہاؤس ہے۔ اُس سے تعلق محبت وعقیدت قائم کئے بغیر آپ لوگ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث نہیں بن سکتے۔ لوگ مجھ سے دعا کے لئے کہتے ہیں مَیں دعا کر دیتا ہوں اگر خدا تعالیٰ کے دائمی فیض کے وارث بننا چاہتے ہو تو خلیفہ وقت کی دعاؤں کا اپنے آپ کو مورد بناؤ اور خود دعائیں کرنا اپنی عادت بنالو تاکہ خدا تعالیٰ کے دائمی فضلوں کو جذب کرنے والا بن سکو۔

مَیں نے خود آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ تنبیہ ہوتی رہتی ہے کہ مَیں اپنی اور دوسروں کی حاجت براری کے لئے خلیفۂ وقت سے دعاؤں کی درخواست کرتا رہوں۔ چنانچہ مَیں اپنی ہر حاجت اور بالخصوص دعوت الی اللہ کی مہمات میں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمتِ اقدس میں بار بار دعاؤں کی درخواست پر مشتمل خطوط ارسال کرتا رہتا ہوں۔ آپ کی اِس نصیحت کی خود ''حیات قدسی'' کے مطالعہ سے تصدیق ہو جاتی ہے۔ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست پر مشتمل جو خطوط لکھا کرتے تھے اور وہ آپ کو جن جوابات سے نوازتے تھے آپ نے ان میں سے بہت سے خطوط کو اپنے سوانحی حالات ''حیات قدسی'' میں درج کر دیا ہے۔

تعلق باللہ کا سلسلہ

ایک اور اہم امر جس کا ذکر کرنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے جہاں قیامِ جماعت کے وقت یہ فرمایا تھا کہ میری دعاؤں، توجہ اور متبعین کی تربیت باطنی کے نتیجہ میں مجھ پر ایمان لانے والوں کا خدا سے تعلق قائم ہو جائے گا اور وہ اُن سے ہمکلام ہوگا اور وہ ایک دنیا کو راہ راست کی طرف لانے کا موجب ہوں گے۔ وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا تھا کہ اصلاح باطنی اور تعلق باللہ کا یہ سلسلہ میرے رفقاء تک محدود نہیں رہے گا بلکہ قیامت تک میرے سلسلہ میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے۔ چنانچہ آپ نے اشتہار 4/مارچ 1889ء کے آخر میں یہ بھی فرمایا:۔

''وہ (خدا تعالیٰ) اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر ایک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اُس ربِّ جلیل نے یہی چاہا ہے اور وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر ایک طاقت اور قدرت اُسی کو ہے''۔

جہاں حضور نے ایسے لوگوں کے قیامت تک پیدا ہونے اور ہوتے چلے جانے کی بشارت دی جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی وہاں آپ نے ایک نہایت عظیم الشان بشارت اور بھی دی اور وہ عظیم الشان بشارت یہ ہے کہ آپ کے بعد جماعت میں خدا تعالیٰ قدرت ثانیہ یعنی خلافت کا آسمانی نظام قائم کرے گا اور اُس کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا اور وہ بھی قیامت تک چلتا چلا جائے گا۔ ان دونوں بشارتوں کا آپس میں

بہت گہرا تعلق ہے۔ اور وہ تعلق یہ ہے کہ قیامت تک آسمانی نظام کے دائمی طور پر جاری وساری رہنے کا ایک بنیادی مقصد یہ ہوگا کہ ہر خلیفہ برحق کے آسمانی وجود کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں جماعت میں ایسے تائید یافتہ لوگ پیدا ہوتے چلے جائیں گے جنہیں قبولیت اور نصرت دی جائے گی اور اس قبولیت اور نصرت کے نتیجہ میں وہ ہر قوم اور ہر ملک کے لوگوں کو حق کی طرف کھینچ لانے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوتے چلے جائیں گے۔ سو ہم میں سے ہر ایک کے لئے قبولیت اور نصرت حاصل کرنے کا راستہ ہمیشہ کے لئے کھلا ہوا ہے اور وہ ہے خلافت حقہ کے آسمانی نظام کے ساتھ کامل وابستگی اور اطاعت کا راستہ۔ خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ کامل وابستگی اور کامل اطاعت اور قبولیت ونصرت الٰہی کا حصول لازم وملزوم کی طرح ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں۔

سوائے احمدی بھائیو اور بہنو! ہم اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ ہم وہ جماعت ہیں جسے خدا تعالیٰ نے اپنی نصرت کے لئے منتخب کر رکھا ہے خدا کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے رفقاء کرام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ دلی وابستگی اور کامل اطاعت کا وہی نمونہ دکھائیں جو رفقاء کرام نے خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت یعنی حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلق محبت، دلی وابستگی اور کامل اطاعت کا شاندار نمونہ دکھایا اور اس کے نتیجہ میں قربت، نصرت اور تائید ومعیت کا وہی انعام پائیں جو پہلوں کو ملا اور وہ لوگوں کو راہ راست کی طرف لانے کا موجب بنے۔ بحیثیت احمدی ہم پر یہ فرض ہے کہ ہم خلافت احمدیہ کے ساتھ محبت کے تعلق اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے مقربین الٰہی میں شامل ہوتے چلے جائیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہمارا سچے وعدوں والا خدا ہمیں اپنی تائید ونصرت سے نواز کر ہماری دعائیں اور آہ وزاری ضرور سنے گا اور ہمیں دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابیوں پر کامیابیاں عطا کرتا چلا جائے گا۔ خلافت احمدیہ کا آسمانی نظام اور اس کے ساتھ ہمارا محبت واطاعت کا فدا کارانہ تعلق ان دونوں کی یکجائی کے ساتھ احمدیت اور ہمارا ہی نہیں بلکہ دنیا کا مستقبل وابستہ ہے۔ معمورہ عالم میں آج ہمیں اور صرف ہمیں ہی یہ امتیاز حاصل ہے کہ ہم خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ وابستہ ہیں اور خدا ہمیں فتح ونصرت کے نظارے دکھاتا چلا آرہا ہے اور اس فتح ونصرت کے بل پر حقیقی دین نے ساری دنیا میں غالب آنا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس غلبہ کے منصۂ شہود پر آنے میں روک نہیں بن سکتی۔ خدائی تقدیر ہمیشہ غالب آتی ہے اور اس کا مقابلہ کرنے والے ہمیشہ ناکام ونامراد رہتے ہیں۔ اب بھی ایسا ہی ہوگا اور ضرور ہوکر رہے گا۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں البنیزم ALBINISM کی بیماری

وجوہات، علامات، تشخیص

انسان تخلیقی اعتبار سے کارخانہ قدرت کا ایک پیچیدہ وحساس شاہکار ہے۔ پیچیدہ اس لئے کہ جوں جوں اس کی جسمانی ساخت کو بنظر غائر دیکھا جائے تو عقل دنگ رہ جاتی ہے اور حساس اس طرح کہ کیسے ایک چھوٹا سا نقص اس کی بناوٹ اور فعل کو متاثر کرتا ہے۔ اس کی ایک مثال البنیزم (Albinism) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی جلد، بالوں اور آنکھوں میں ایک بھورا مادہ میلانن (Melanin) پیدا فرمایا ہے۔ یہ رنگ مخصوص خلیے جن کو میلانوسائٹس (Melanocytes) کا نام دیا جاتا ہے، بناتے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر رنگ بنانے والی ان فیکٹریوں کی تعداد گوری اور کالی جلد میں ایک جیسی ہوتی ہے۔ مگر سانولی (پاکستانی اور ہندوستانی) اور کالی (افریقی) جلد میں زیادہ فعال ہونے کے سبب زیادہ رنگ بناتی ہیں جو جلد کو گہرا کر دیتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ رنگ جلد کو بالائے بنفشی شعاعوں کے مضر اثرات سے تحفظ دیتا ہے۔ مگر دیگر بافتوں کی نشوونما میں بھی کردار ادا کرتا ہے۔

البنیزم تمام رنگ ونسل کے لوگوں اور مردوزن، دونوں جنسوں میں پایا جاتا ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق ہر پندرہ سے بیس ہزار افراد میں سے ایک اس مرض کا شکار ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو البینو بھی کہا جاتا ہے۔ البینو بچوں کے والدین کی آنکھوں، جلد اور بالوں کا رنگ نارمل ہوتا ہے اور ان کے خاندان میں البنیزم کی بیماری نہیں پائی جاتی۔

وجوہات

البنیزم بنیادی طور پر ایک موروثی بیماری ہے۔ جو زیادہ خاندانوں میں کزن میرج کے بعد پیدا ہونے والے بچوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس مرض کی بنیادی وجہ میلانن کی پیدائشی غیر موجودگی یا کمی ہے۔ باوجودیکہ میلانن بنانے والے خلیوں کی تعداد نارمل ہوتی ہے۔ کچھ مریضوں میں تو یہ نقص ایک خامرہ (Enzyme) ٹائروسینیز (Tyrosinase) میں ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرے مریضوں میں اس خامرے کا فعل تو نارمل ہوتا ہے مگر کچھ دیگر عوامل کی بدولت میلانن کی بناوٹ ضرورت سے کم رہ جاتی ہے۔ وہ جینز جو اس خامرے یا میلانن کی بناوٹ میں ملوث دیگر پروٹینز (Proteins) کو کنٹرول کرتے ہیں کی تبدیلی (Mutations) کے باعث یہ مرض معرض وجود میں آتا ہے۔ یہ جینز عام حالات میں مغلوب رہتے ہیں۔ اگر ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بچے کو بیماری کے جینز ملیں تو یہ بیماری ظاہر ہوسکتی ہے۔ میلانن کی کمی سے آنکھوں، جلد اور بالوں میں کئی پیچیدگیاں رونما ہوتی ہیں۔

اس وقت تک البنیزم کی کوئی بیس اقسام دریافت ہوچکی ہیں۔ کچھ میں آنکھیں، جلد اور بال تینوں متاثر ہوتے ہیں۔ اسے آنکھوں اور جلد کا البنیزم کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ البنیزم کے مریض کو البینو (Albino) کہتے ہیں۔

البینو کی ذہانت، قدوقامت اور جسامت کا معیار عام لوگوں کی طرح ہی ہوتا ہے۔ البنیزم میں بنیادی طور پر آنکھیں، جلد اور بال ہی متاثر ہوتے ہیں۔

علامات

پیدائشی طور پر آنکھ کے اندرونی پردوں میں میلانن کی کمی کی بدولت کئی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو البنیزم کی تمام اقسام میں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ چنانچہ اکثر مریض نظر کی کمزوری، روشنی میں آنکھوں کا چندھیا جانا، آنکھوں کی پتلی جھٹکنا یا بھینگا پن کی تکالیف کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس آتے ہیں۔ بچوں کو پڑھنے میں بھی دقت پیش آتی ہے۔

جلد کا رنگ پیدائشی طور پر دودھیا سفید ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی اور دھوپ سے جلد جھلس جاتی ہے۔ وقت کے ساتھ چہرے اور ہاتھوں پر بھورے اور کالے تل بھی نمودار ہوسکتے ہیں۔ اس طرح بالوں کا رنگ کالا یا بھورا ہونے کی بجائے سفید، سنہرا یا زرد ہوتا ہے۔ یہ امر قابل فکر ہے کہ البنیزم کے مریضوں میں جلد کا کینسر ہونے کے امکانات عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا علامات کے علاوہ بعض دفعہ دیگر اعضاء بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ کچھ لوگوں میں خون کے جمنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ چنانچہ ان میں بار بار نکسیر پھوٹنے، بغیر چوٹ کے نیل پڑنے یا زخم کے جلد مندمل نہ ہونے کی شکایت مل سکتی ہے۔ کچھ میں جسم کی قوت مدافعت کم ہونے کی وجہ سے بار بار انفیکشن ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں ذہنی پسماندگی، پٹھوں میں تناؤ کی کمی، موٹاپا، ہاتھ پاؤں کا چھوٹا رہ جانا یا اعضائے مخصوصہ کی بناوٹ میں خرابی جیسی علامات بھی ہوسکتی ہیں۔

تشخیص

اگرچہ بہت سے لیبارٹری ٹیسٹ کئے جاسکتے ہیں۔ مگر البنیزم کی عام طور پر تشخیص صرف طبی معائنے سے ہی ہوجاتی ہے۔ دوران حمل پہلی سہ ماہی میں ہی جنین کی جلد کا ٹکڑا لے کر اس مرض کی تشخیص ممکن ہے۔

علاج اور احتیاطیں

ممکنہ پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ بیماری کو شروع میں ہی پکڑ لیا جائے۔ اس بیماری کے علاج میں مختلف (آنکھ، جلد اور خون کے) سپیشلسٹ ڈاکٹرز کا باہمی تعاون درکار رہتا ہے۔ دور اور نزدیک کی نظر کی عینک کا شروع ہی سے باقاعدہ استعمال کر کے نظر کو مزید خراب ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں میں موٹے حروف والی کتابوں کا استعمال پڑھائی میں مدد دے سکتا ہے۔ البینو مریضوں کو چاہئے کہ وہ نظر کی کمزوری کی وجہ سے ڈرائیونگ سے گریز کریں۔ اس طرح جلد کو دھوپ کے مضر اثرات سے بچانے کے لئے بیرونی سرگرمیوں اور کھیلوں سے گریز کیا جائے۔ لمبی آستینوں والے کپڑوں اور دھوپ کا اثر روکنے والی کریموں کا استعمال بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جریان خون اور بار بار کی انفیکشن دیگر امداد طلب مسائل ہیں۔ نارمل ذہانت کی بدولت البینو مختلف شعبہ ہائے حیات مثلاً تدریس، طب اکاؤنٹس (Accounts) وغیرہ میں کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ البنیزم جیون بھر کا روگ ہے جہاں مریض کے علاوہ تمام خاندان بھی ایک امتحان اور آزمائش سے گزرتا ہے۔ البینو مریضوں اور لواحقین کی مدد کے لئے کئی ایسے سپورٹ گروپ اور تنظیمیں ہیں جو البنیزم کے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو مرض، اس کی وجوہات اور ممکنہ علاج کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح جینیاتی علوم، مالیکولر بیالوجی، انتھلمالوجی (ماہر امراض چشم)، ڈرماٹالوجی (ماہر امراض جلد) اور بائیوکیمسٹری کے محققین کے گروپ اس بیماری کو سمجھنے اور اس کے علاج کے لئے شب وروز کوشاں ہیں۔ چونکہ یہ مرض جینز (Genes) کی تبدیلی کے باعث نمودار ہوتا ہے۔ اس کا حتمی حل بھی جین تھراپی ہی ہے۔ جو فی الوقت تو ایک کارمحال ہے مگر سائنس کی روزافزوں ترقی کو دیکھتے ہوئے وہ دن دور نہیں جب یہ مرض مکمل طور پر قابل علاج ہوگا۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ اگر ان کے گھر میں بھی کوئی البینو بچہ یا بچی ہے تو اس کے لئے مندرجہ بالا احتیاطی تدابیر اور علاج کے سلسلے میں ہرگز تساہل سے کام نہ لیں۔ یاد رکھیں کہ واقفین نو آپ کے پاس جماعت کی امانت ہے اور اس امانت کی صحیح نگہداشت اور علاج معالجہ آپ کی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرنے اور ملک وقوم اور احمدیت کا قابل فخر شہری بنانے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

پروفیسر ایم ایس خالد صاحب

امتحانی نظام میں میرٹس کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کرنے کے لئے اسے چار طاقتوں، صلاحیتوں یعنی جسمانی طاقت، ذہنی طاقت، اخلاقی طاقت اور روحانی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ انسانی سوسائٹی یا معاشرہ کے اندر رہائش رکھنے والے تمام افراد کا یہ بنیادی حق ہے کہ ان کو خداداد صلاحیتوں کے مناسب ترین استعمال یعنی انفرادی، ذاتی، قومی و عالمگیر پیمانے پر معاشرہ سب شہریوں کو بلاتخصیص ترقی کرکے آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔

والدین اور اساتذہ کا یہ اولین فرض ہے کہ بچوں کی خداداد صلاحیتوں کو صیقل کرتے ہوئے ان کی تعلیم و تربیت کو بامقصد اور نتیجہ خیز بنائیں۔ اس سلسلہ میں ہم احمدیہ معاشرہ کو تشکیل دینے والے خاص طور پر خوش نصیب ہیں کہ ہمیں قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ کی بابرکت راہنمائی اور روحانی تحفظ حاصل ہے۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود کے نافلہ موعود حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) خلافت سے قبل شعبہ تعلیم و تدریس سے وابستہ تھے اور اس حیثیت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو نہ صرف کئی احمدی نسلوں کی تعلیم و تربیت کے مواقع ملے بلکہ اپنے جماعتی تعلیمی اداروں کے ذریعہ بلالحاظ رنگ و نسل وفرقہ کئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کا مؤثر اہتمام جاری رکھا اور جب حضرت ناصر دین، مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو حضور انور نے تعلیمی اسناد و تمغہ جات کی تقسیم کا ہمیشہ بڑھنے والا منصوبہ جاری فرمایا جس کے تحت ملک کے تمام تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیوں کے سالانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن لینے والے احمدی طلباء کو خلیفۃ المسیح اپنے دست مبارک سے تمغے اور اسناد عطا فرماتے ہیں۔ قوم احمد کے جوہر قابل کی تلاش و راہنمائی اور حوصلہ افزائی کے اس عظیم الشان منصوبہ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا عملی نظام نہ صرف پاکستان بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی قائم ہو چکا ہے جس کے ایمان افروز نظارے ہمیں اکثر ایم ٹی اے پر نظر آتے ہیں جن سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ عالمی سطح پر جماعت احمدیہ میں ہماری نوجوان پود اپنی خداداد صلاحیتوں کے مناسب ترین استعمال سے دوسری قوموں کے طلباء کا تعلیم کے میدان میں مقابلہ کرکے نمایاں پوزیشنز حاصل کرتے ہیں۔

اسی قسم کے جوہر قابل کے اسمائے گرامی کی ایک فہرست، خداتعالیٰ کے فضلوں کا اظہار کرنے والی، الفضل 24/اپریل 2007ء میں نظارت تعلیم کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ جس میں پاکستان کے 16 طلباء کے نام درج ہیں جن کو 1991ء کے صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کے تاریخی موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دست مبارک سے اسناد عطا کی گئی تھیں اور جنہیں آگاہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنے تمغہ جات حاصل کرنے کے لئے رابطہ قائم کریں۔ پاکستانی جوہر قابل کی اس فہرست کو راقم الحروف نے دوبار توجہ سے پڑھا اور روحانی، علمی طمانیت کا حظ اٹھایا۔ ملک کے تمام تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیوں سے ان 16 طلباء میں سے 9 نے اپنے اپنے سالانہ امتحانوں میں پہلی پوزیشن بفضل اللہ تعالیٰ حاصل کی۔ 6 طلباء نے دوم پوزیشن لی اور تیسری پوزیشن صرف ایک طالب علم نے حاصل کی۔ اس تیسری سے مراد تھرڈ ڈویژن نہیں بلکہ ایف ایس سی (F.Sc) کے امتحان میں پورے بورڈ میں پہلی دو پوزیشن کے بعد تیسری پوزیشن حاصل کرنے کا اعزاز ٹی آئی کالج کے اس ہونہار طالب علم نے حاصل کیا۔ تیسری پوزیشن اور وہ بھی سائنس کے مضامین، از خود ایک بہت بڑی کامیابی ہے اور بہت ہی قابل مبارک باد۔ لیکن پھر اگر ایک آگاہ شخص، استاد، ورکنگ کارکن اپنے ضمیر کی آواز، آہ کی صورت میں آپ تک یوں پہنچائے کہ یہ جو تیسری پوزیشن لینے والے طالبعلم ہیں۔ یہ تیسری نہیں بلکہ اول پوزیشن کے مستحق تھے! تو آپ کیا سوچیں گے، محسوس کریں گے؟ یقیناً خوشی ہی محسوس کریں گے۔ اچھی بات پر انسان خوشی ہی محسوس کرتا ہے یہ اور بات ہے کہ بعض ذہن اپنی افتاد طبع سے مجبور ہو کر کسی کی خوشی کو غمی میں بدلنے کی کوشش کریں اگر ایسا نہ کرسکیں تو پھر خوشی کے سکیل کو کسی حد تک گرانے یا کم کرنے کا معرکہ سر کرلیں۔ یہاں اس مرحلہ پر اس علمی تقریب کے خوشی کے موقع پر بھی کچھ ایسی ہی صورتحال تھی۔ تفصیل اس کی کچھ یوں ہے۔

بیس پچیس سال قبل تعلیمی بورڈ کی تقسیم اسناد کی تقریب تھی۔ ان تقاریب میں نمایاں پوزیشن لینے والے طالبعلم کے علاوہ کالج کے پرنسپل اور بچے کے والد صاحب کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ راقم الحروف کو اس تقریب میں بطور قائم مقام پرنسپل مجبوراً جانا پڑا۔ ایف ایس سی میں تیسری پوزیشن لینے والے طالب علم کے والد محترم اپنی مصروفیات کی وجہ سے تو تشریف نہ لے جاسکتے تھے لہٰذا اس تقریب میں اس احقر کو کالج کی نمائندگی کے علاوہ اس جوہر قابل کے والد محترم کی طرف سے شرف نمائندگی ملا۔ بہر حال اس تقریب تقسیم اسناد کے آخر میں چائے کی پیالی پر باہم تبادلہ خیالات کا موقع مل جاتا ہے اور دنیائے تعلیم و تعلم کے اندر نئے رجحانات اور جدید امور و مسائل پر انتظامی سوچ کے رخ سامنے آجاتے ہیں۔ تو عین اس مرحلہ پر دور سے کوئی شریک محفل ہاتھ میں چائے کی پیالی پکڑے ادھر کے رخ آکر قریب کھڑا ہوگیا۔ پھر مزید قریب آکر سرگوشی کے انداز میں یہ بتانے کی کوشش کرنے لگا کہ یہ تیسری پوزیشن لینے والے طالبعلم کے تحریری پرچوں میں حاصل کردہ نمبر تو اے ون (A-One) ہیں لیکن اول، دوم آنے والے طالبعلموں کے سائنس پریکٹیکلز میں نمبر اے ون (A-One) سے بھی زیادہ ہیں جس کی وجہ سے یہ غیر حقیقی صورتحال پیدا ہوئی کہ پوزیشنز میں ادل بدل ہو گیا اور یہ وہ دور تھا جب ملک میں مارشل لاء کا میرٹ کش عہد تھا اور کتنے میرٹس (Merits) کو (Demerits) ڈی میرٹس میں تبدیل کیا جاتا رہا۔ یہ بات خدا جانتا ہے یا نقصان اٹھانے والا ہر پاکستانی شہری۔ اہل پاکستان یعنی معصوم پاکستانی عوام جنہوں نے قیام پاکستان کے لئے بہت قربانیاں دیں۔ جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہ آج بھی انصاف سے محروم، بے مقصد زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حالت پر رحم فرمائے اور پاکستانی قوم کو ایسے حکمران عطا کرے جو مائی باپ بن کر عوام کی سچی خدمت کریں اور عوام دن کو محنت کر کے کمائیں اور صحیح معاوضہ، حق الخدمت پائیں اور رات کو آرام چین سے سوئیں۔ ہر ایک کی جان مال عزت محفوظ ہو۔ کسی پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ امن و امان کا دور دورہ ہو۔ ہر کوئی حدود اللہ کے اندر۔ اوامر و نواہی کے تابع۔ اپنی زندگی کے اعلیٰ مقاصد کو جائز ذرائع سے حاصل کرے۔ یہی خواب تھا بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے قومی مقاصد جلیلہ میں سرخرو کرے۔ آمین

ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ

آجکل کے زمانے میں جبکہ سائنس نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ بہت سی بیماریوں پر قابو پالیا گیا ہے اور اکثر بیماریاں جو پہلے لاعلاج تھیں اب ان کا کامیاب اور مؤثر علاج دستیاب ہے۔ مثلاً چیچک اب کامیاب ادویات کی وجہ سے پاکستان میں ختم ہوگئی ہے۔ پولیو کی بیماری بھی بہت کم ہوگئی ہے۔ ٹی بی کا مؤثر ترین علاج میسر ہے۔ لیکن کتنا بڑا المیہ ہے کہ پاکستان میں ہیپاٹائٹس بی کے بارے میں جو کہ ایک انتہائی خطرناک بیماری ہے اور ایڈز کے مقابلے میں 100 گنا زیادہ متعدی ہے۔ لوگوں میں اس سے بچاؤ کے بارے میں پوری طرح آگہی نہیں ہے۔ حالانکہ اس خطرناک بیماری سے صرف 3 حفاظتی ٹیکے لگوانے سے ہمیشہ کے لئے بچا جاسکتا ہے۔

جگر کی اہمیت

جگر ہمارے جسم کا ایک انتہائی اہم عضو ہے۔ مگر قدرت نے اس میں اتنی گنجائش رکھی ہے کہ جب تک ناقابل تلافی نقصان نہ ہوجائے جگر کوئی علامت ظاہر نہیں کرتا۔ جگر آپ کے جسم کی توانائی کا مرکز ہے۔ یہ روزانہ ہر منٹ میں 5000 سے زیادہ ایسے کام انجام دیتا ہے۔ جس کی بدولت آپ زندہ، چوکنا اور صحت مند رہتے ہیں۔ آپ کا جگر آپ کی پسلیوں کے نیچے داہنی طرف مقیم ہے۔ اس کے کروڑوں خوردبینی خلیے انتھک محنت سے آپ کی غذا کو توانائی، عضلات، ہارمون، قوت مدافعت کے خلیے۔ خون جمانے والے خلیے میں تبدیل کرتے ہیں اور زہریلے غیر ضروری مادے جو آپ فضائی آلودگی سے حاصل کرتے ہیں۔ یا دوا، غذا میں کھاتے ہیں کو خارج کرتے ہیں۔ جب ہیپاٹائٹس بی وائرس جسم میں داخل ہوتا ہے تو خون کی شریانوں سے اپنا راستہ بناتا ہوا جگر کے خلیوں پر وار کرتا ہے۔ پہلے یہ جگر میں سوزش پیدا کرتا ہے اور بالآخر جگر کے خلیوں کو ختم کر ڈالتا ہے۔ جگر کے مردہ خلیے ایک زخم کے نشان کی کیفیت اختیار کرلیتے ہیں۔ اس مرحلے کو ہم سرہوسس (Cirrhosis) کہتے ہیں جو ناقابل تلافی نقصان ہے۔

جو افراد ہیپاٹائٹس بی کے حامل ہو جاتے ہیں وہ دوسروں کو یہ بیماری لگا سکتے ہیں اور جو Chronic Stage میں داخل ہو جاتے ہیں وہ یا تو Cirrhosis یا جگر کے سرطان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وائرس مسلسل انہیں نقصان پہنچاتا رہتا ہے۔ یاد رکھئے یہ سب کچھ بغیر کسی درد یا علامات کے ہو جاتا ہے اور پھر بیماری خطرناک صورت اختیار کرلیتی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی متاثرہ خون اور جنسی بے راہ روی سے پھیلتا ہے۔ یہ ایک انتہائی متعدی وائرس ہے۔ متاثرہ ٹوتھ برش، استرا، بلیڈ، کان یا ناک چھیدنا، استعمال شدہ سرنج اور ملاپ میں یہ بآسانی جسم میں داخل ہوسکتا ہے۔

اس سے پہلے کہ آپ یا آپ کے لواحقین اس بیماری کا شکار ہوں اور لاکھوں روپے اس کے علاج پر خرچ کریں کیوں نہ اس کے تین حفاظتی ٹیکوں کا کورس اپنے ڈاکٹر یا قریبی ہسپتال سے لگوالیں اور اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لئے بچ جائیں۔ یاد رکھئے پرہیز علاج سے بہتر ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے۔

موتیا کے آپریشن

مسلمان اطباء نے افیون اور الکحل کو بطور (Anaesthetics) کے استعمال کیا تھا۔ مسلمانوں نے موتیا بند کے آپریشن کے لئے Hollow Needles ایجاد کیں جو اب بھی استعمال ہوتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73049 میں محمد جاوید

ولد رحمت علی قوم بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان مالیتی -/130000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی -/350000 روپے (3) مویشی مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر ولد ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 73050 میں احسان اللہ

ولد محمد اکبر قوم بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/100000 روپے (2) زمین 3/1 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے (3) مویشی مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر ولد ظفر اللہ خان بٹر۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 73051 میں ضیاء اللہ

ولد جہان خاں قوم جٹ بٹر پیشہ ...... عمر 69 سال بیعت 1957ء ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 9/1 ایکڑ واقع بھونڈری ضلع شیخوپورہ مالیتی -/3000000 روپے (2) مویشی مالیتی -/60000 روپے (3) 5 مرلہ مکان (ایک مرلہ) مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خان وصیت نمبر 34253 گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 73052 میں طارق محمود

ولد نعمت علی قوم جٹ بٹر پیشہ کاشتکاری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ وصیت نمبر 34253

مسل نمبر 73053 میں قدرت الرحمٰن

زوجہ عبدالقیوم شاد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 تولے طلائی زیور (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدرت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد انور حسین چانڈیو

مسل نمبر 73054 میں طلحہ مدثر

ولد مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی -/3700 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلحہ مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین چانڈیو

مسل نمبر 73055 میں عبدالحمید چوہدری

ولد چوہدری محمد فضلداد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/12500000 روپے (2) کاروباری سرمایا -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید چوہدری گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان

مسل نمبر 73056 میں اسماء صدف

بنت بشارت احمد خان قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء صدف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان ولد بشارت احمد خان

مسل نمبر 73057 میں مریم آغا

بنت آغا انعام الحق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم آغا۔ گواہ شد نمبر 1 آغا انعام الحق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 73058 میں محمد منیب

ولد چوہدری اعجاز احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال برگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیب۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 73059 میں چوہدری احسن ضیاء کاہلوں

ولد چوہدری خالد ضیاء کاہلوں قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی اندازاً فی ایکڑ-/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری احسن ضیاء کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد ضیاء کاہلوں والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر الدین قمر وصیت نمبر 59178

مسل نمبر 73060 میں صادقہ بیگم

بیوہ سعید احمد کھوکھر جٹ (مرحوم) قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/800 روپے (2) مکان 12 مرلہ واقع کوٹ ادو کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 73061 میں مبارک اکمل

ولد ملک کمال الدین اکمل (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک اکمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود خان ولد محمد یحییٰ خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 73062 میں شائستہ انجم

زوجہ کاشف نواز بھلی قوم جٹ کھوکھر پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے (2) حق مہر-/50000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم 6 مرلہ مکان واقع کوٹ ادو میں 1/11 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شائستہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر

مسل نمبر 73063 میں شافیہ رفیع

زوجہ رفیع احمد قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شافیہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 73064 میں آصف نواز بھلی

ولد چوہدری نواز احمد بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف نواز بھلی۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر

مسل نمبر 73065 میں جمیلہ بیگم

زوجہ چوہدری نواز احمد بھلی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے جس کی تعمیر پر-/200000 روپے قرض لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 73066 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) نقد رقم -/130000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 73067 میں عدیل فرقان احمد

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد بابر ولد خلیل احمد

مسل نمبر 73068 میں بشریٰ نعمانہ ملک

بنت حبیب اللہ طارق قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) نقد رقم بینک بیلنس-/60500 روپے (3) طلائی

لاکٹ 1/4 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نعمانہ ملک ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ طارق والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 73069 میں دانیال ملک

ولد حبیب اللہ طارق قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹس 2 عدد برقبہ ایک ایک کنال واقع ملتان اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) بینک بیلنس -/60500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ دانیال ملک ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ طارق والد موصی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 73070 میں مصباح انجم طارق

زوجہ حبیب اللہ طارق قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1990ء ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/380000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/211000 کینیڈین ڈالر ہے (2) جیولری ڈائمنڈ مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 30 تولہ (4) حق مہر بذمہ خاوند-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مصباح انجم طارق۔گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ طارق خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 73071 میں نوید احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 73072 میں عنبرین منیر

بنت منیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبرین منیر۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 73073 میں شمائلہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمائلہ مقبول گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 73074 میں خالد صدیق

ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد صدیق ۔گواہ شد نمبر 1 سلمان عمر چوہدری وصیت نمبر 31006۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ گوندل ولد عبداللطیف گوندل

مسل نمبر 73075 میں انعام شمس

ولد محمد اقبال قمر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انعام شمس۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال قمر ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد اقبال قمر

مسل نمبر 73076 میں قاضی نصیر الدین

ولد قاضی خالد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/64500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قاضی نصیر الدین ۔گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43567۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73077 میں ثمرہ خالد

بنت قاضی خالد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ثمرہ خالد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 18725

مسل نمبر 73078 میں نائلہ میر

بنت طارق احمد میر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ایک تولہ 8 ماشہ مالیتی -/20600 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نائلہ میر گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43567 گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73079 میں صغیر احمد

ولد نصیر احمد قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی

ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصی وصیت نمبر 34588

مسل نمبر 73080 میں ثمینہ جاوید

بنت مبشر احمد جاوید قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ثمینہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر 73081 میں بشریٰ جاوید

بنت مبشر احمد جاوید قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ بشریٰ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر 73082 میں مہوش حفیظ

بنت قاضی عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مہوش حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 18725

مسل نمبر 73083 میں طالب حسین

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/3500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طالب حسین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ظفر وصیت نمبر 37833۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 73084 میں آفتاب احمد

ولد طالب حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد۔گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 73085 میں طاہر ذیشان افضل

ولد محمد افضل قمر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر ذیشان افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قمر والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73086 میں ثناء کنول

بنت محمد افضل قمر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 6 ماشے ایک رتی مالیتی اندازاً-/7300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ ثناء کنول ۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قمر والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73087 میں عدنان احمد

ولد شریف احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد۔گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43567۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73088 میں ظفر احمد اوپل

ولد عبدالسمیع اوپل قوم اوپل پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 خیام احمد وصیت نمبر 43567۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73089 میں رانا توصیف الحق

ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی محمد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا توصیف الحق۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد ناصر ولد اسلام احمد

مسل نمبر 73090 میں طاہرہ منظور

زوجہ منظور احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد لاہور بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ منظور ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 18725 ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

مسل نمبر 73091 میں عبدالناصر

ولد عبدالمجید قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 73092 میں معین الدین

ولد چوہدری غلام محی الدین قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1925000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 35x70 مربع فٹ واقع اسلام آباد جس کی قسطیں ادا کر رہا ہوں فی الحال الاٹ نہیں ہوا ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6696 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/77000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ معین الدین ۔ گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ ولد بشیر احمد قریشی

مسل نمبر 73093 میں ریاض بیگم

زوجہ معین الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/53000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ریاض بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 معین الدین خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 معید احمد ولد معین الدین

مسل نمبر 73094 میں اسامہ محمود

ولد قیصر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ اسامہ محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بسراء ولد غلام احمد بسراء ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ ولد بشیر احمد قریشی

☆......☆......☆......☆

ضرورت اوورسیئر

وقف جدید انجمن احمدیہ کو مٹھی وننگر پارکر میں تعمیراتی کاموں کی نگرانی کے سلسلہ میں ایک عدد "اوورسیئر" کی ضرورت ہے ۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے محنتی ، مخلص اور تجربہ کار احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال فرمائیں ۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ضلع مٹھی سندھ میں ایک عدد اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے ۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے محنتی مخلص اور تجربہ کار احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال فرمائیں ۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ ناجیہ نصرت صاحبہ زوجہ شہزاد احمد ملک صاحب وصیت نمبر 51623 نے مورخہ 2 ستمبر 2005ء کو 16/41 دارالعلوم شرقی نور ربوہ سے وصیت کی تھی ۔ 18 جنوری 2007 تک موصیہ سے مذکورہ بالا ایڈریس پر خط وکتابت جاری رہی اس کے بعد موصیہ کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں رہا ۔ اگر موصیہ خود یا ان کا کوئی عزیز ، رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مورچری کی سہولت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے ۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جاسکتی ہے ۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طلباء کے والدین متوجہ ہوں

نصرت جہاں اکیڈمی میں زیر تعلیم بچیوں اور بچوں کے والدین کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خواتین جن کے بچے بھی یہاں تعلیم حاصل کر رہے ہوں اور وہ خود بھی تعلیم یافتہ ہوں اور Voluntarily نصرت جہاں اکیڈمی میں کام کیلئے خواہش مند ہوں ان سے درخواست ہے کہ درج ذیل اوقات میں سکول کے آفس سے رابطہ کریں ۔

بروز اتوار ، سوموار ، منگل

بوقت 10:00 تا 11:30 بجے

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پاکستان کا معیاری وقت

کسی بھی ملک کے معیاری وقت سے مراد اس ملک کے کسی ایسے مقام کا مقامی وقت ہوتا ہے جو کسی خاص طول بلد یا عرض بلد پر واقع ہو پھر اس مقام کا یہ مقامی وقت اس ملک کا معیاری وقت تسلیم کر لیا جاتا ہے ۔ اور سارے ملک میں رائج کر دیا جاتا ہے ۔

معیاری وقت مقرر کرنے کی یہ تجویز سب سے پہلے کینیڈا کے ریلوے پلانر اور انجینئر سر سینڈ فورڈ فلیمنگ (Sir Sandford Fleming) نے 1870ء میں پیش کی تھی اس تجویز پر غور کرنے کے لئے 1884ء میں واشنگٹن میں 27 ممالک کے نمائندے جمع ہوئے ۔ جنہوں نے اس تجویز کو تسلیم کرتے ہوئے ، برطانیہ کے ایک گاؤں گرینچ Greenwich جو صفر درجے عرض بلد پر واقع ہے ، کے مقامی وقت کو دنیا بھر کا معیاری وقت تسلیم کر لیا اور اسے گرینچ مین ٹائم Greenwich Mean Time کہا جانے لگا ۔

قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے معیاری وقت کے طور پر وہی وقت رائج رہا جو بھارت میں رائج تھا اور جو گرینچ کے معیاری وقت سے ساڑھے پانچ گھنٹے آگے تھا ۔ لیکن جلد ہی پاکستان کے ایک ماہر ریاضی پروفیسر محمود انور نے مختلف اعداد وشمار اور جدولوں سے ثابت کیا کہ پاکستان اور بھارت کا معیاری وقت یکساں نہیں ہے بلکہ اس میں نصف گھنٹے کا فرق ہے ۔ چنانچہ ان کی تجویز پر چونڈہ (سیالکوٹ) کے ایک مقام شکر گڑھ جو طول البلد پچھتر درجے مشرق اور عرض البلد بیس درجے شمال پر واقعہ ہے ، کے مقامی وقت کو ، جو گرینچ کے معیاری وقت سے 5 گھنٹے آگے ہے ، پاکستان کا معیاری وقت تسلیم کر لیا گیا ۔

پاکستان کا یہ معیاری وقت یکم اکتوبر 1951ء کو نافذ کیا گیا تھا ۔

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن ، انجینئرنگ ، بزنس ، لاء ، فائن آرٹس ، کمپیوٹر سائنس ، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا نظارت ہذا کے ای میل ایڈریس پر ارسال کریں ۔

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

نام طالب علم / طالبہ علم ۔ ادارہ ، ڈگری ، مضمون ایڈریس وفون نمبر E.mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس ۔

(نظارت تعلیم)

امریکی مسلمان

امریکہ کے ایک تحقیقی ادارے Pew Research Center کی حالیہ سروے رپورٹ کے مطابق امریکہ کی 30 کروڑ آبادی میں مسلمان امریکیوں کی تعداد 2.35 ملین (23 لاکھ 50 ہزار) ہے۔ اس تعداد میں سے 65 فیصد افراد امریکہ سے باہر پیدا ہوئے جبکہ 35 فیصد کی جائے پیدائش امریکہ کی سرزمین ہے۔

امریکی مسلمانوں میں 12 فیصد پاکستانی اور ایرانی نژاد ہیں۔ 7 فیصد بھارتی، 6 فیصد یمنی اور لبنانی، 5 فیصد بنگلہ دیشی، 4 فیصد بوسنیائی، افغانی اور عراقی، 3 فیصد مراکشی، اردنی اور فلسطینی، 2 فیصد صومالی، مصری، سوڈانی اور افریقی جبکہ 19 فیصد دوسری اقوام کے لوگ شامل ہیں۔

مختلف ممالک سے ہجرت کر کے امریکہ آنے والے مسلمانوں کے تناسبی جائزے کے مطابق 1980ء سے پہلے 11 فیصد لوگ ہجرت کر کے امریکہ آئے۔ 1980ء سے 1988ء کے دوران 15 فیصد مسلمان امریکہ آئے۔ 1990ء سے 1999ء تک 21 فیصد مسلمانوں کی امریکہ آمد ہوئی۔ 2000ء سے 2007ء تک 18 فیصد مسلمان یہاں آکر آباد ہوئے۔

امریکہ کی عام آبادی کے مقابلے میں مسلمان مردوں کی تعداد 54 فیصد اور مسلمان خواتین کی تعداد 46 فیصدی ہے۔

تعلیم کے حوالے سے 10 فیصد گریجوایٹ اور 32 فیصد ہائی سکول کے فارغ التحصیل ہیں۔ 16 فیصد امریکی مسلمانوں کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ ڈالر سے زائد ہے۔ 10 فیصد کی سالانہ آمدنی پچھتر ہزار ڈالر، 15 فیصد کی پچاس ہزار ڈالر، 24 فیصد کی تیس ہزار ڈالر اور 35 فیصد کی سالانہ آمدنی 29999 ڈالر یا اس سے کم ہے۔

عقائد کے اعتبار سے 50 فیصد سنی، 7 فیصد شیعہ اور 43 فیصد مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے مسلمان ہیں۔

مذہب سے وابستگی کے زمرے میں 24 فیصد اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھنے والے مسلمان 56 فیصد متوسط اور 20 فیصد غریب طبقے کے مسلمان مذہبی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 12 / اگست 2007ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب آجکل توسیع اشاعت و وصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ جملہ احباب جماعت و عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

صدر مشرف وردی میں الیکشن لڑ سکیں گے

سپریم کورٹ نے اکثریتی فیصلے کے ذریعے صدر جنرل پرویز مشرف کے دو عہدوں کے خلاف تمام درخواستوں کو ناقابل سماعت قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں صدر کو وردی سمیت صدارتی الیکشن لڑنے کی اجازت حاصل ہو گئی ہے۔ 9 رکنی لارجر بنچ کے سربراہ جسٹس رانا بھگوان داس سمیت تین ججز نے فیصلے سے اختلاف کیا ہے اور درخواستوں کو قابل سماعت قرار دیا جبکہ بنچ میں شامل چھ ججز نے درخواستوں کو مسترد کرنے اور انہیں آئین کے آرٹیکل 184(3) کے تحت ناقابل سماعت قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح چھ، تین کی اکثریت سے فیصلہ سنایا گیا۔

فیصلے کے بعد وکلاء کی شدید نعرے بازی، شاہراہ دستور پر دھرنا

سپریم کورٹ کی طرف سے فیصلہ آنے کے بعد سپریم کورٹ کی عمارت کے باہر وکلاء نے شدید نعرے بازی کی۔ علی احمد کرد نے فوری طور پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو نہیں مانتے۔ یہ ایوان صدر سے آیا ہوا فیصلہ ہے۔ فیصلہ سننے کے بعد وکلاء نے شاہراہ دستور پر دھرنا دے دیا جس سے ٹریفک بلاک ہو گئی۔ جماعت اسلامی کے وکیل اکرم شیخ نے کہا کہ فیصلہ میرٹ پر نہیں دیا گیا۔ وہ فیصلے کے خلاف نظر ثانی کیلئے اپیل دائر کریں گے۔

فیصلہ میرٹ پر ہوا وکلاء اور اپوزیشن منفی رویہ اختیار نہ کریں

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ وکلاء اور اپوزیشن کو فیصلے پر منفی رویہ اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ یہ فیصلہ میرٹ پر ہوا ہے۔ قومی اداروں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہمارے پاس اکثریت موجود ہے تاہم صدر کو اتحادیوں کے علاوہ کوئی ووٹ دینا چاہے تو اس کا خیر مقدم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کا گھیراؤ جلاؤ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کسی کی ہار جیت نہیں، انصاف کی فتح ہوئی

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر کے خلاف آئینی درخواستیں مسترد ہونے کا فیصلہ کسی کی ہار جیت نہیں بلکہ انصاف کی فتح ہے۔ عدلیہ کے تاریخی فیصلے سے ہمارے مؤقف کی تائید ہوئی ہے اور انشاء اللہ جنرل پرویز مشرف انہی اسمبلیوں سے باوردی منتخب ہوں گے۔

فیصلہ صحیح ہے یا غلط یہ ہمیں طے نہیں کرنا

امریکہ نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں صورت حال پر نظر ہے اور یہ ہمیں طے نہیں کرنا کہ فیصلہ صحیح ہے یا غلط۔ نجی ٹی وی کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے بیان میں کہا کہ امریکہ پاکستان میں کسی بھی لیڈر کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہے۔

توہین عدالت کی درخواست پر وزیراعظم، وزیراعلیٰ پنجاب سمیت 13 افراد کو نوٹس

سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم میاں نواز شریف کی جلاوطنی کے خلاف توہین عدالت کیس کی سماعت کرتے ہوئے وزیراعظم شوکت عزیز اور وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی سمیت 13۔افراد کو نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر پیرا وائز کمنٹس داخل کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ فاضل عدالت نے چیئرمین پی آئی اے اور ڈی جی سول ایوی ایشن اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ میاں نواز شریف کو ڈی پورٹ کئے جانے کے روز 10 ستمبر کو اسلام آباد ائیر پورٹ کی سرگرمیوں، میاں نواز شریف کے لندن سے آنے والے طیارے اور اسلام آباد سے جدہ ڈی پورٹ کئے جانے والے طیارے کی تفصیلات دیں اور بتایا جائے کہ کس اتھارٹی کے حکم پر یہ سب کیا گیا۔

منافع خوری پر 62 ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو نوٹس

آئل اینڈ گیس اتھارٹی (اوگرا) نے زائد منافع وصول کرنے والی 62 ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ یہ نوٹس ایل پی جی پالیسی 2006ء اور اوگرا ایل پی جی پروڈکشن اینڈ ڈسٹری بیوشن رولز کے تحت نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔

ربوہ میں سحر و افطار یکم اکتوبر

انتہائے سحر	4:40
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
وقت افطار	5:56

ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

سیل۔ سیل۔ سیل
محدود مدت کیلئے قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دار الحکمة
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
مناسب قیمت
عید اور شادی کے پارچات
ایک دام
ریڈی میڈ۔ زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ

ASIAN ESTATE
Specialists in DHA Lahore
Also Deals in EME Society, Parkview, Air avenue, Souigas, Statelife, formanites, Edenavenue, Divinehomes
Contact: 140-G DHA Lahore
Naveed Omer Malik 0300-0321-8497706
Rana Muhammad Ahmad 0300-4700355
Office: 5733527-30

C.P.L 29-FD

GOLD CROSS CARGO
World wide Express
CARGO
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
عید کے موقع پر سپیشل عید پیکج
صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
سب سے کم ریٹ صرف آپ کی اپنی گولڈ کراس کارگو سروس پر رابطہ کریں۔
ربوہ آفس: 047-6215901-0300-7250557
فیصل آباد: 041-8736728-0300-6605037
اسلام آباد: 051-5950229-0321-6695037
لاہور: 042-5844256-57
ملتان: 061-6511516-17